ماڈیول ٦

غسل کا بیان

غسل کو واجب کر دینے والی اشیاء

١۔ منی خارج ہونے کی صورت میں غسل واجب ہو جائے گا۔

٢۔ جماع [ہمبستری کی صورت میں ہو یا احتلام کی صورت میں ہو]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا جو تری [پانی] کو تو دیکھتا ہے لیکن اسے احتلام یاد نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ غسل کرے گا۔ پھر ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جسے اتنا تو معلوم ہے کہ اسے احتلام ہوا ہے لیکن وہ تری [پانی] نہیں پاتا تو آپ نے فرمایا: اس پر کوئی غسل نہیں۔ [ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ]

٣۔ یا اس کے علاوہ کسی بھی صورت میں ہو مرد ہو یا عورت

نوٹ: منی خارج نہ ہو بلکہ صرف شرمگاہوں کے ملتے ہی غسل واجب ہو جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی عورت کی چار شاخوں [دو بازو اور دو ٹانگوں] کے درمیان بیٹھے پھر اس سے [مباشرت کی] کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہو جائے گا [وان لم ینزل] خواہ منی کا انزال نہ ہوا ہو تب بھی غسل واجب ہو جائے گا۔ [مسلم]

نوٹ: شرمگاہ ملنے سے مراد یہ ہے کہ مرد کے عضو تناسل کا وہ حصہ جو ختنہ کے وقت کاٹا جاتا ہے، عورت کی شرمگاہ میں غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو جائے گا۔ [یہ مفہوم بعینہ حدیث ابن ماجہ واحمد میں ہے]۔

اس حدیث کے الفاظ یہ ہیں: إذا الْتَقى الختانانِ، وتوارتِ الحَشَفةُ، فقد وَجَبَ الغُسلُ

یعنی مطلق ملنے پر غسل واجب نہیں ہو گا۔

حیض یا نفاس ختم ہونے پر غسل واجب ہو جائے گا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سے کہا: جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب وہ ختم ہو جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو۔ [بخاری، مسلم]

موت واقع ہونے سے یا اسلام قبول کرنے سے غسل واجب ہو جائے گا۔

یعنی زندوں پر واجب ہے کہ مردے کو غسل دیں اور اس پر اجماع ہے۔

اور اگر غیر مسلم اسلام قبول کرے تو اس پر غسل واجب ہے۔

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب وہ [خود] اسلام لائے تو آپ ﷺ نے انہیں پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کرنے کا حکم دیا۔ [ابوداؤد، ترمذی]

اسی طرح جب حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اسے فلاں کے باغ میں لے جا کر غسل کرنے کا حکم دو۔ [مسند احمد، بیہقی، ابن حبان]

نمازِ جمعہ کیلئے غسل کرنا واجب ہے

حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الغُسلُ یومَ الجُمُعةِ واجبٌ علی کلِّ محتلمٍ [ہر بالغ شخص پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔] [بخاری، مسلم]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی جمعہ کیلئے آئے تو غسل کرے۔ [بخاری، مسلم]

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ صرف وضو کر کے کچھ تاخیر سے جمعہ میں داخل ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دورانِ خطبہ انہیں ڈانٹا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ تو جمعہ کے دن غسل کا حکم دیا کرتے تھے۔ [بخاری، مسلم]

نوٹ: جمعہ کے دن غسل سے مراد نمازِ جمعہ کے لئے غسل ہے۔

القاعدة " الواجب لا يغني عن واجب " لكن عليه قضاء رمضان – ويصوم الرمضان

أن أبا قتادة الأنصاري دخل على ابنه في بيته وهو يغتسل فقال : " ما هذا الغسل ؟، قال : هذا غسل الجنابة ، قال : أضف إليه غسل الجمعة "، ثم ذكر هذا الحديث --- ان غسل الجمعه واجب على كل محتلم- [مستدرک الحاکم]

١- اجتماع غسلين واجبين

۲- هل النية ضروری فی ذٰلک

مسنون غسل کا بیان

عیدین کیلئے غسل کرنا

میت کو غسل دینے والے

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص میت کو غسل دے وہ غسل کرے اور جو اسے اٹھائے وہ وضو کرے۔[ترمذی،ابن ماجہ]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنی میت کو غسل دے دو تو تم پر غسل ضروری نہیں ہے کیونکہ تمہاری میت پاکیزگی کی حالت میں فوت ہوئی ہے لہٰذا تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم اپنے ہاتھ دھولو۔[مستدرک حاکم،دار قطنی، بیہقی]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم میت کو غسل دیتے تھے تو ہم میں سے کچھ غسل کر لیتے تھے اور کچھ غسل نہیں کرتے تھے۔ [دار قطنی]

احرام باندھنے کیلئے اور مکہ میں داخل ہونے کیلئے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی سنت سے احرام باندھنے کے وقت اور مکہ میں داخل ہونے کے وقت غسل کرنا ہے۔ [دار قطنی،حاکم]

اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیشہ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا۔[مسلم، بخاری]

ہر جماع کے وقت غسل کرنا مستحب ہے

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات میں اپنی مختلف بیویوں سے ہمبستری کی اور آپ ﷺ نے ہر بیوی کے قریب[جماع] جاتے ہوئے غسل کیا اور فرمایا: یہ زیادہ طہارت اور پاکیزگی کا باعث ہے۔[ابو داؤد،نسائی،ابن ماجہ]

لیکن ایک ہی غسل کے ساتھ زیادہ بیویوں سے مباشرت بھی جائز ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک ہی رات میں ایک غسل کے ساتھ سب بیویوں سے مباشرت [جماع] کرتے تھے۔ [مسلم،ابوداؤد، ترمذی]

مسئلہ: کیا دو غسل، جو واجب ہیں، ان میں سے ایک ہی غسل کفایت کر جاتا ہے؟ یعنی حیض و جنابت یا جنابت اور جمعہ۔

راجح بات یہ ہے کہ یہ کفایت نہیں کرے گا۔ ہر ایک کیلئے علیحدہ علیحدہ غسل کرنا پڑے گا۔ کیونکہ نیت کرنے سے دو کام ایک نہیں ہو جاتے جیسے دو روزوں کی نیت کرنے ایک دن میں کرنے سے دونوں روزے نہیں ہو جائیں گے۔ اسی طرح دو نمازوں کی نیت ایک نماز میں دونوں سے کفایت نہیں کرے گا۔

غسل کا طریقہ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے لئے پانی رکھتی اور آپ ﷺ اس سے اس طرح غسل فرماتے: پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈال کر انہیں دو یا تین مرتبہ دھوتے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اپنی شرمگاہ دھوتے پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر ملتے یعنی صاف کرتے پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی چڑھا کر اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوتے پھر اپنے سر کو تین مرتبہ دھوتے پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہا دیتے پھر اس جگہ سے علیحدہ ہوتے اور اپنے دونوں پاؤں دھو لیتے۔ [بخاری، مسلم]

سب سے پہلے نیت کرنا [واجب غسل کیلئے]

واجب غسل جیسے جنابت، حیض وغیرہ کی صورت میں مکمل جسم دھونا ضروری ہے۔

غسل واجب سے پہلے وضو کرنا سنت ہے بلکہ غسل واجب کے ساتھ وضو [پہلے ہو یا بعد میں] واجب نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔ [ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ]

اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب ان سے غسل کے بعد وضو کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ اور کون سا وضو غسل سے زیادہ عام ہے [یعنی وضو تو غسل میں ہی شامل ہے]۔ [مصنف: ابن ابی شیبہ]

غسل کرتے ہوئے دائیں اطراف سے ابتداء کرنا مستحب ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ کو اپنا جوتا پہننے میں، کنگھی کرنے میں اور دیگر تمام کاموں میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسند تھا۔ [بخاری، مسلم]

مسئلہ: حالتِ جنابت مین کھانے پینے کیلیئے ہاتھ دھونا کافی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ حالتِ جنابت میں کوئی چیز کھانا چاہتے تو پہلے ہاتھ دھو لیتے۔[ابن ماجہ]

مسئلہ: حالتِ جنابت میں اللہ کا ذکر زبانی کرنا جائز ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔[مسلم]

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغتسل بالصاع ويتطهر بالمد

إنه سيكون في هذه الأمة قوم يعتدون في الطهور والدعاء